وفاق المدارس کا قیام واستحکام اور توسیع اکابرین کی جدوجہد کی روشنی میں

(آخری قسط)

مولانا عبدالمجید مدظلہم
ناظم مرکزی دفتر وفاق

(4) مدارس بنات کے قواعد میں ترمیم:

مدارس بنات کے لئے ضروری ہے کہ اپنی (ملکیت) الگ عمارت ہو۔آئندہ بنات کے اقامتی اداروں کا نیا الحاق نہیں ہوگا۔ چاہے وہ بنات کا الگ مدرسہ ہو یا بنین کے مدرسہ کی شاخ ہو۔

بنات کے ایسے اداروں کا الحاق بھی نہیں کیا جائے گا، جو کرائے کے مکان میں ہوں گے۔ جو ادارے پہلے سے ملحق ہیں انہیں اپنی عمارت کے لئے تین سال کی مہلت دی جائے گی۔تین سال کے بعد (1441ھ) میں ضابطہ لاگو ہوگا۔

مدرسۃ البنات میں مہتمم کی رہائش نہ ہو، پہلے سے ملحق کسی اقامتی ادارے میں مہتمم کی رہائش ہوتو اس کا الحاق فوری طور پر ختم کردیا جائے گا۔اس بارے میں مسئولین سے رپورٹ طلب کی جائے گی۔

مدرسۃ البنات میں مرد اساتذہ نہ پڑھائیں، جب تک چھ سالہ نصاب مکمل نہ ہو، اس وقت تک اس میں رعائت دی جائے۔چنانچہ یہ ضابطہ 1440ھ سے لاگو ہوگا۔

امتحانی مراکز کے طے شدہ ضابطوں میں رعائت نہ دی جائے البتہ اگر کسی ضلع کی مجموعی تعداد مطلوبہ تعداد سے کم ہوتو وہاں استثنیٰ ملے گا۔

ایسے ملحق مدارس جن کی شاخیں پورے ملک میں ہیں، ان کی شاخوں کا ضلعی سطح پر الحاق لازم ہوگا۔متعلقہ ادارے جس شاخ کا نام دیں گے اسی کے نام سے الحاق کیا جائے گا۔

(5)اقرارنامہ برائے مہتمم:

الحاق کے وقت مہتمم کے لئے لازم ہے کہ وہ درج ذیل اقرارنامہ پر کر کے جمع کروائے:

میں صدق دل اور صمیم قلب سے مقر ہوں کہ:

(الف) میرے علم اور دیانت کے مطابق فارم میں درج معلومات بالکل درست ہیں اور ریکارڈ کے مطابق ہیں۔

(ب) میں ادارے کے حسابات اور آمد وخرچ کی تفصیلات نہایت دیانت داری سے مرتب کروں گا اور ہر چیز ریکارڈ میں محفوظ ہوگی۔

(ج) ادارے کے سالانہ حسابات اور آمد وخرچ کے گوشوارے کا حکومت کے منظور شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے باقاعدہ آڈٹ کروایا جائے گا اور حسب قواعد اس کی نقول حکومت کے متعلقہ ادارے میں جمع کروائی جائے گی۔

(د) ادارے میں کسی بھی قسم کی عسکریت پسندی، ملک دشمن سرگرمی اور فرقہ وارانہ منافرت پر مبنی تعلیم یا تربیت نہیں دی جائے گی۔

(نوٹ: مسلمانوں کے مختلف مسالک یا دیگر مذاہب کے بارے میں تدریسی مقاصد کے لئے دلیل واستدلال پر مبنی ابحاث اور تحقیقی مقالے اور کتب اس سے مستثنیٰ ہیں)

(ہ) ادارے کا کسی کالعدم یا قانوناً ممنوع تنظیم سے نہ کوئی تعلق ہے اور نہ ہوگا۔

(و) ہمارا ادارہ ملکی قانون کے تحت قائم ہے اور ہم پاکستان کے اسلامی آئین وقانون کی ہمیشہ پاسداری کریں گے۔

(ز) کسی بھی قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں ہمارا ادارہ وفاق المدارس کی قیادت کو جواب دہ ہوگا۔

(ح) میں نے شرائط الحاق کو بغور پڑھ لیا ہے۔ میں عہد کرتا/ کرتی ہوں کہ ''وفاق'' کے دستور اساسی، اس کے جملہ قواعد وضوابط، نصاب تعلیم اور فارم الحاق میں درج مندرجات کا پابند رہوں گا/ گی اور ایسا کوئی عمل نہیں کروں گا/ گی، جو ''وفاق'' کے دستور کے منافی ہو۔

میں بحیثیت مہتمم درخواست کرتا/ کرتی ہوں کہ میرے مدرسہ/ جامعہ کا ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' سے جدید الحاق/ تجدید/ ترقی/ بحالی الحاق منظور فرمائیں۔

مجلہ ''وفاق المدارس'' کا اجراء......

مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 3 جمادی الاخریٰ 1421ھ مطابق 4 ستمبر 2000ء میں طے ہوا کہ وفاق

المدارس کے فیصلوں سے تمام مدارس کو بالتفصیل اور بروقت آگاہی کے لئے وفاق المدارس کے ترجمان کی حیثیت سے ایک سہ ماہی مجلّہ وفاق کے اجراء کا متفقہ فیصلہ کیا گیا۔حسب فیصلہ اس کا آغاز سہ ماہی کے طور پر ہوا، البتہ 1425ھ سے وفاق کا ترجمان مجلّہ بطور ماہنامہ ''وفاق المدارس'' شائع ہو رہا ہے۔

بیرونی مدارس وجامعات کا وفاق کے ساتھ الحاق......

الحمدللہ! وفاق المدارس ایک عالمی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ بیرون ممالک میں قائم بہت سے مدارس و جامعات نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ساتھ الحاق کی خواہش کا اظہار کیا۔ عاملہ کے اجلاس منعقدہ 3 جمادی الاخریٰ 1421ھ مطابق 4 ستمبر 2000ء میں بیرونی مدارس و جامعات کے الحاق کا اصولی فیصلہ کیا گیا۔ جس کی روشنی میں ایک بیرونی مدرسے کا وفاق سے باقاعدہ الحاق ہو چکا ہے اور دیگر چند مدارس کی درخواستیں زیر غور ہیں۔

صوبائی دفاتر کے قیام کا فیصلہ......

وفاق کے کام میں وسعت کے پیش نظر صوبائی دفاتر کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ یکم و دو صفر المظفر 1437ھ مطابق 14، 15 نومبر 2015ء میں اس کی اصولی منظوری دی گئی کہ چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں دفاتر قائم کیے جائیں اور اسلام آباد کے دفتر کو بھی فعال کیا جائے۔تاہم جب صوبائی ناظمین کا تقرر ہوا تو عارضی طور پر ان کے ہاں دفاتر قائم کیے گئے۔

بعد ازاں اجلاس مجلس عاملہ منعقدہ یکم و دو صفر المظفر 1438ھ مطابق 2، 3 نومبر 2016ء میں طے ہوا کہ صوبائی سطح پر باقاعدہ دفاتر قائم کیے جائیں گے، جب تک قائم نہ ہوں تو ناظمین کے دفاتر ان کے قائم مقام ہونگے اور وہیں پر کام ہوتا رہے گا۔

صوبائی ناظمین کا تقرر......

1436ھ میں عہدیداران کے انتخاب کے بعد تمام کمیٹیوں کی تشکیل نو ہوئی اور حضرت صدر وفاق نے بمشورہ ناظم اعلیٰ صوبائی ناظمین کا تقرر بھی فرمایا۔چونکہ وفاق کے کام میں دن بدن وسعت اور مدارس کے مسائل میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔اس لئے ہر صوبے میں دو دو ناظم مقرر کئے گئے۔ چونکہ دستور میں کل چار ناظمین ہیں۔لہٰذا ہر صوبے میں ایک ناظم اور ایک معاون ناظم ہوگا۔صوبائی ناظمین و معاون ناظمین کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں۔

حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب، حضرت مولانا امداد اللہ صاحب، حضرت مولانا حسین احمد صاحب، حضرت مولانا مفتی صلاح الدین صاحب، حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی صاحب، حضرت مولانا قاری

عبدالرشید صاحب، حضرت مولانا اصلاح الدین حقانی صاحب اور حضرت مولانا مفتی مطیع اللہ صاحب۔

مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ یکم و دو صفر المظفر 1437ھ مطابق 14، 15 نومبر 2016ء میں ناظمین کو درج ذیل فرائض واختیارات تفویض کیے۔

(1) صدرِ وفاق اور ناظم اعلیٰ کی طرف سے مفوضہ امور کو بجالانا۔

(2) مدارس وجامعات کے معیار تعلیم وتربیت کو بہتر بنانے کی کوشش کرنا۔

(3) اپنے متعلقہ علاقہ میں وفاق کے جملہ امور کی نگرانی کرنا۔

(4) وفاق کے نصاب تعلیم اور قواعد وضوابط میں وقتاً فوقتاً ہونے والی تبدیلی سے مدارس کو آگاہ رکھنا۔

(5) مدارس میں وفاق کے فیصلوں کی اہمیت کو اجاگر کرنا، منظور شدہ فیصلوں پر عملدرآمد کروانا اور تنفیذ کی نگرانی کرنا۔

(6) مدارس میں باہمی ربط اور ان کی مشکلات کے حل کے لئے کوشش کرنا۔

(7) صوبائی سطح پر وفاق کے اجتماعات وتقریبات کے لئے انتظام وانصرام کرنا۔

(8) مدارس میں ہم نصابی سرگرمیوں (مثلاً مقابلہ حسن قراءت، تقریری مقابلے اور مقابلہ مضمون نویسی ومقالہ جات) کو فروغ دینا/ کی حوصلہ افزائی کرنا۔

(9) صوبائی دفاتر کا نظم چلانا، مدارس کی بروقت اور صحیح راہنمائی کرنا۔

(10) حسب ضرورت/ ہدایت مدارس کے معائنے کرنا اوران کی کارکردگی سے مرکزی قیادت کو آگاہ رکھنا۔

(11) وفاق کے دستور کی خلاف ورزی/ جعلسازی میں ملوث افراد/ اداروں پر نظر رکھنا، مرکزی قیادت کو اس سے باخبر رکھنا اور جعلسازی کے سدباب کے لئے موثر لائحہ عمل تجویز کرنا۔

(12) مدارس کے الحاق کے لئے حتمی سفارش کرنا۔

(13) مسئولین کے ذریعے امتحانی نظم کی نگرانی کرنا، مسئولین اور کوآرڈی نیٹرز کی کارکردگی پر نظر رکھنا۔ نیز مسئولین وکوآرڈی نیٹرز کی تشکیل کے لئے حضرت صدر وفاق وحضرت ناظم اعلیٰ وفاق کو سفارشات پیش کرنا۔

(14) مدارس کی کارکردگی اجاگر کرنے اور مدارس کے تحفظ وبقاء کے لئے میڈیا سے رابطہ استوار کرنا اور وفاق کی پالیسیوں کی تشہیر کرنا۔

(15) صوبائی سطح پر انتظامیہ/ حکومت سے رابطے میں رہنا اور مدارس کی مشکلات کے ازالے کی سعی کرنا۔

وفاق ایک عظیم الشان ادارہ......

14 ربیع الثانی 1379ھ مطابق 18 اکتوبر 1959ء کو معرض وجود میں آنے والا ادارہ، جس کے پاس بوقت قیام مالی وسائل نہ تھے۔ بلکہ اخلاص وللّٰہیت پر اس کی بنیادیں استوار ہوئیں۔ یہاں تک کہ ابتداء میں طلبہ سے امتحانات کی فیس بھی نہیں لی جاتی تھی۔

اپنے قیام سے اب تک کے طویل سفر میں کبھی اپنوں کی بے رخی سہی تو کبھی بیگانوں کے نشتر سہے۔اس عرصہ میں یہ ادارہ حکومتی اقدامات، غیر مناسب اور امتیازی پالیسیوں کا نشانہ بھی بنتا رہا اور میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈے کا سامنا بھی کرتا رہا۔کبھی حکومتوں نے مالی تعاون کے نام سے مدارس کی آزادی سلب کرنے کی کوشش کی تو کبھی نیشنل ایکشن پلان کے ذریعے دینی مدارس اور علماء کرام کو جبر کا نشانہ بنایا گیا۔لیکن الحمدللہ! ''وفاق'' اپنے بے مثال اکابرین کی سرپرستی میں رفتہ رفتہ ترقی کرتا رہا اور اپنے مثالی نظم وضبط اور شفافیت کے باعث نہ صرف معاشرے میں مدارس کا اعتماد قائم کیا بلکہ سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں بھی اپنی بہترین ساکھ قائم کی نیز مدارس کے تحفظ وبقاء کے لئے بھی ہمیشہ سینہ سپر رہا۔

وفاق کے قیام کے وقت شاید بانیان وفاق کو بھی یہ معلوم نہ ہوگا کہ ان کا لگایا ہوا پودا 57 سال بعد ایک ایسا تناور درخت بن چکا ہوگا کہ جس کے سائے میں ہر چھوٹا بڑا دینی ادارہ قوت وراحت محسوس کرے گا۔اکابرین کی شبانہ روز کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ اس وقت ''وفاق'' کے ساتھ ملک بھر کے 18837 مدارس ملحق ہو چکے ہیں۔ذیل میں ملحق مدارس کی سال بہ سال تعداد پیش خدمت ہے۔

ملحق مدارس 1379ھ تا 1437ھ مطابق 1959ء تا 2016ء

نمبر شمار	سال عیسوی	سال ہجری	تعداد مدارس	اضافہ
1	1959ء	1379ھ	100	
2	1960ء	1380ھ	150	50
3	1961ء تا 1983ء	1381ھ تا 1403ھ	945	795
4	1984ء تا 2000ء	1404ھ تا 1421ھ	3149	2204
5	2001ء	1422ھ	3680	531

6	2002ء	1423ھ	4357	677
7	2003ء	1424ھ	5071	714
8	2004ء	1425ھ	6032	961
9	2005ء	1426ھ	6965	933
10	2006ء	1427ھ	7862	897
11	2007ء	1428ھ	8576	714
12	2008ء	1429ھ	9311	735
13	2009ء	1430ھ	10105	794
14	2010ء	1431ھ	11100	995
15	2011ء	1432ھ	11983	883
16	2012ء	1433ھ	13158	1175
17	2013ء	1434ھ	14198	1040
18	2014ء	1435ھ	15053	855
19	2015ء	1436ھ	17018	1965
20	2016ء	1437ھ	18837	1819

الحمدللہ! اب وفاق ایک ایسا عظیم الشان ادارہ بن چکا ہے کہ بیرون ملک کے مدارس بھی وفاق کی طرف متوجہ ہو چکے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ وفاق کی اعلیٰ ترین کارکردگی کو سراہتے ہوئے سعودی حکومت نے 2014ء میں دنیا میں سب سے زیادہ حفاظ تیار کرنے پر ''وفاق'' کو ''خدمت قرآن کریم انٹرنیشنل ایوارڈ'' سے نوازا ہے۔ بہر حال آج وفاق جس مقام پر فائز ہے، یہ اللہ جل شانہ کے خاص فضل وکرم سے ہے اور وفاق کے عظیم المرتبت اکابرین کی بے باک قیادت کی محنت کا ثمرہ ہے۔ آخر میں وفاق کی خدمات کا مختصر جائزہ اعداد وشمار کے تناظر میں پیش کیا جارہا ہے۔

سن تاسیس 14 ربیع الثانی 1379ھ مطابق 18 اکتوبر 1959ء

زیر تعلیم طلبہ	1420260	14 لاکھ 20 ہزار 2 سو 60
زیر تعلیم طالبات	782275	7 لاکھ 82 ہزار 2 سو 75
اساتذۂ کرام	76852	76 ہزار 8 سو 52
معلمات	34783	34 ہزار 7 سو 83
دیگر عملہ	20481	20 ہزار 4 سو 81
کل تعداد حفاظ	824678	8 لاکھ 24 ہزار 6 سو 79
کل تعداد حافظات	229818	2 لاکھ 29 ہزار 8 سو 18
فارغ التحصیل علماء	136063	1 لاکھ 36 ہزار 63
فارغ التحصیل عالمات	175412	1 لاکھ 75 ہزار 4 سو 12
کل مدارس وجامعات	17952	17 ہزار 9 سو 52

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ قرآن وحدیث اسلامی تعلیمات کا منبع ہے اور دینی مدارس کا مقصد علوم اسلامیہ کے ایسے ماہر علماء پیدا کرنا ہے جو مسلم معاشرہ کا اسلام کے ساتھ تعلق مضبوط کرنے اور مسلمانوں میں اسلامی تعلیمات وتمدن کو اجاگر کرنے کا فریضہ انجام دیں۔ الحمد للہ! مدارس اپنے اس مقصد اور ہدف میں کامیاب ہیں، مملکت خداداد پاکستان میں اسلام کی جو روشنی نظر آتی ہے یہ انہی مدارس دینیہ کی مرہون منت ہے۔

☆☆☆☆☆